مجموعہ رسائل خمسہ ۵

سفرنامہ حرمین شریفین
دربار رسالت ﷺ میں حاضری
معجزہ معراج النبی ﷺ
جامع المعجزات
سورہ فاتحہ کی آیات
ایک اشکال کا تحقیقی جواب
محبان اہل بیت و صحابہ رضی اللہ عنہم
تاریخی روایات کی حقیقت
ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کے عقائد و نظریات پر ایک تحقیقی نظر

مرتبہ
عبدالوحید الحنفی

شائع کردہ
مرحبا اکیڈمی

یا اللہ جل جلالہ

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

حق چار یار رضی اللہ عنہم

مجموعہ رسائل خمسہ ۵ (5)

سفرنامہ حرمین شریفین ❁ دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری

معجزہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ❁ جامع المعجزات

سورہ فاتحہ کی آیات ❁ ایک اشکال کا تحقیقی جواب

محبانِ اہل بیت و صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ❁ تاریخی روایات کی حقیقت

ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کے عقائد و نظریات پر ایک تحقیقی نظر

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر 55-59

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

خادم اہل السنۃ حافظ عبدالوحید الحنفی

☆☆☆☆

نام کتاب: مجموعہ رسائل خمسہ
سلسلۂ اشاعت: 55تا59 بار اوّل
مؤلف: حافظ عبدالوحید الحنفیؔ آوڈھروال (چکوال) 0302-5104304
صفحات: 184
قیمت: 200 روپے
ٹائٹل: ظفر محمود ملک
کمپوزنگ: النور مینجمنٹ چکوال
طباعت: 13 جمادی الاولیٰ 1437ھ مطابق 22 فروری 2016ء
ناشر: مرحبا اکیڈمی
ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

عبدالوحید الحنفی حافظ

ملنے کے پتے:

کشمیر بک ڈپو — تلہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148
اعوان بک ڈپو — بھون روڈ چکوال 0543-553546
مکتبہ رشیدیہ — بلدیہ مارکیٹ چھپڑ بازار چکوال 0543-553200
کتب خانہ مجیدیہ — بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ عثمانیہ — بالمقابل دارلعلوم کراچی نمبر 14
اسلامی کتب خانہ — بنوری ٹاؤن کراچی نمبر 5
مکتبہ انوار القرآن — نزد دارالعلوم حنفیہ چکوال 0321-5974344
مکتبہ حنفیہ — اردو بازار لاہور 0343-4955890

☆☆☆☆

فہرست عنوانات

سلسلہ نمبر 55

باب 1 7

سفرنامہ حرمین شریفین 7

۱۹۹۵ء کے واقعات 7

مسجد حرام خانہ کعبہ شریف اور مسجد نبوی ﷺ، روضۂ مقدسہ پر حاضری 7

سلسلہ نمبر 56

باب 1 21

معراجِ مصطفیٰ ﷺ 21

جامع المعجزات - معجزۂ معراج النبی ﷺ .. 21

احادیث معراج 26

تاریخ و سنہ معراج 27

سورۃ النجم اور واقعہ معراج 27

واقعہ اسرا و معجزہ معراج 31

امام الانبیاء ﷺ بیت المقدس میں 33

امامت انبیاءؑ 34

سب سے اعلیٰ امامت نماز 35

معراج سماوی 36

جنت میں تشریف لے جانا 39

تقدیر کے قلموں کی آواز 40

رویتہ باری تعالیٰ 41

پچاس نمازیں 42

معراج سے واپسی 42

معجزہ معراج اور لقب صدیقؓ 43

معجزہ معراج سائنس کے لیے چیلنج 45

سلسلہ نمبر 57

باب 1 51

سورۃ فاتحہ کی سات آیات 51

بسم اللہ ایک مستقل آیت ہے، سورہ فاتحہ کا حصہ نہیں 51

تحقیقی مسلک 52

سورتوں کا تعین 61

چاروں صحابہ کرامؓ نماز پڑھاتے وقت بلند آواز میں 'الحمد' سے سورۃ فاتحہ کا آغاز کرتے 62

قرآن پاک کے اشاعتی ادارے 62

سلسلہ نمبر 58

باب 1 67

تاریخی روایات کی حقیقت 67

مکتوب از راقم الحروف بنام محبانِ اہل بیت و صحابہؓ 67

تاریخی روایات کی حقیقت 83

حضرت امیر معاویہؓ کو حضور ﷺ کی دعائیں 86

معاندین صحابہؓ کے بارے میں ارشادات نبوی ﷺ 92

لااشبع اللہ بطنہ کے طعن کی حقیقت 95

حضرت امیر معاویہؓ از روئے حدیث بھی جنتی ہیں 98

امام نسائیؒ 100

تاریخی روایات کی حقیقت 102

(۲) مکتوب از راقم الحروف بنام محبانِ اہل بیتؓ و صحابہؓ 105

فتاوٰی عزیزی میں الحاق 121

(۳) مکتوب از راقم الحروف بنام افراز خان

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

صاحب 129

سلسلہ نمبر 59

باب 1 137

مودودی عقائد و نظریات 137

مکتوب از راقم الحروف بنام ابو الاعلیٰ مودودی 137

آخری گزارش 153

(۱) جوابی مکتوب از دفتر جماعت اسلامی پاکستان 155

(۲) جوابی مکتوب از دفتر جماعت اسلامی پاکستان 156

(۳) جوابی مکتوب از دفتر ابو الاعلیٰ مودودی 157

جوابی مکتوب پر اجمالی تبصرہ 162

(۴) خط من جانب: ابو الاعلیٰ مودودی 170

مکتوب از راقم الحروف بنام مولانا ابوالاعلیٰ مودودی 171

(۵) جوابی مکتوب از دفتر جماعتِ اسلامی پاکستان 176

جوابی مکتوب از راقم الحروف بنام مولانا مودودی 177

(۶) جوابی مکتوب از دفتر جماعتِ اسلامی پاکستان 181

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت
حافظ
عبدالوحید الحنفی

5291

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یا اللہ مدد

حق چار یار

سفرنامہ حرمین شریفین

دربارِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حاضری

آنکھوں دیکھا حال

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلۂ اشاعت نمبر 55

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

☆☆☆☆

نام کتاب: سفر نامہ حرمین شریفین

سلسلۂ اشاعت: 55 بار اوّل

مؤلف: حافظ عبدالوحید الحنفی آوڈھر وال (چکوال) 0302-5104304

صفحات: 184

قیمت: 50 روپے

ٹائٹل: ظفر محمود ملک

کمپوزنگ: النور مینجمنٹ چکوال

طباعت: بروز اتوار 17 رجب 1416ھ 10 دسمبر 1995ء

ناشر: مرحبا اکیڈمی

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

حافظ عبدالوحید الحنفی

☆☆☆☆

فہرست عنوانات

باب 1	7	مسجد حرام خانہ کعبہ شریف اور مسجد نبوی ﷺ،
سفر نامہ حرمین شریفین	7	روضۂ مقدسہ پر حاضری 7
۱۹۹۵ء کے واقعات	7	

☆☆☆☆

باب 1

سفرنامہ حرمین شریفین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ بِفَضْلِہِ الْعَظِیْمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَخُلَفَاءِہِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

۱۹۹۵ء کے واقعات

مسجد حرام خانہ کعبہ شریف اور مسجد نبوی ﷺ، روضۂ مقدسہ پر حاضری

عبدالوحید

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندہ کو حرمین شریفین کی حاضری سے نوازا گیا ہے۔ ۹ نومبر ۱۹۹۵ء کو بندہ اسلام آباد سے شام ۸ بجے حرمین شریفین کے لیے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے خود ہی غیبی مدد سے آمد و رفت کے اخراجات کا انتظام کرا دیا تھا۔ اس طرح آنے جانے میں مکمل اخراجات غیبی نصرت سے ادا ہوتے گئے۔ اللہ تعالیٰ بار بار یہ حاضری رضا کی صورت میں نصیب کرتے رہیں۔ آمین۔

۹ نومبر ۱۹۹۵ء کو سحری کے وقت مکہ مکرمہ میں اور خانہ کعبہ میں پہنچنا نصیب ہوا۔ پہلے تو مراقبہ میں، تصور میں حاضری ہوتی تھی، اب قدرت نے خانہ کعبہ نظروں کے سامنے کر دیا۔ عجیب سماں تھا، خوب سیر ہو کر زیارتیں کیں اور دعائیں کیں۔ اور خانہ کعبہ کے ساتھ چاروں طرف بیٹھ کر رب العالمین سے التجائیں کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اور حجر اسود کا استلام نصیب ہوا۔ اگلی صبح جمعہ تھا، اس طرح شب جمعہ کو عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور نماز فجر کے بعد صفا و مروہ کی سعی کی اور عمرہ کا آخری واجب ادا کرتے ہوئے سر سے بال صاف کرانے کے لیے جب سر پر سے اُسترہ سے بال صاف کرائے تو عمرہ مکمل ہوتے ہی دل صاف و باغ باغ ہو گیا۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید

جمعہ کا دن حرم شریف کے اندر ہی گزارا اور بار بار طواف کی نعمت حاصل کی۔ اسی طرح ہفتہ کا دن بھی حرم شریف کے اندر ہی رہا اور بضرورت باہر گیا۔ ۱۲ نومبر ۱۹۹۵ء کو اتوار کے دن میدان عرفات، منیٰ، مزدلفہ کی زیارت کی۔ اور واپسی پر مسجد عائشہؓ سے عمرہ کے لیے احرام باندھا۔ اس طرح دوسرا عمرہ نصیب ہوا۔ ۱۳ نومبر ۱۹۹۵ء کو سفر غارِ حراء پر نماز فجر کے بعد روانہ ہوا۔ بس پر آدھ گھنٹہ میں غارِ حراء میں پہنچ کر نمازِ نفل ادا کرنے اور وہاں تقریباً آدھ گھنٹہ بیٹھنا نصیب ہوا۔ اور حضور ﷺ کے غار حراء میں بیٹھنے اور عبادت

کرنے کا نقشہ نظروں کے سامنے گھوم گیا۔ غارِ حراء پہاڑ کی چوٹی پر ایسے مقام پر ہے جہاں بیٹھنے سے خانہ کعبہ مسجد حرم کے مینار نظر آتے ہیں۔ گویا وہاں تنہائیوں میں تصورِ کعبہ کرتے ہوئے حضور ﷺ خانہ کعبہ کی طرف چہرہ اقدس کرتے ہوئے عبادت کرتے ہوں گے۔ جواہر خمسہ میں امام فخر الدین رازیؒ کا قول پڑھا تھا کہ غارِ حرا میں حضور ﷺ جس اسم کو پڑھا کرتے تھے، وہ یہ تھا:

یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ اٰلَآئِہٖ وَ ثَنَآئِہٖ وَ نَعْمَآئِہٖ۔

ترجمہ: اے عجیب! پس نہیں بیان کر سکتیں زبانیں اس کی تمام نعمتوں اور انعاموں اور تعریف کو۔

اس مبارک سفر میں یہ اسم شریف بھی بار بار غار پر جاتے اور آتے اور وہاں بیٹھنے کے دوران زبان پر درود شریف کے ساتھ ساتھ جاری رہا اور اللہ تعالیٰ اس کی برکات سے نوازتے رہے۔

جواہر خمسہ میں امام فخر الدین رازیؒ کی کتاب سر مکتوم کے حوالے سے یہ لکھا ہوا ہے کہ چالیس انبیاءؑ کے لیے مجموعہ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کو چہل اسماء کہتے ہیں۔ جب کہ ہمارے سردار محمد ﷺ کے واسطے "اللہ" اسم ذات ہوا۔ جو پچھلوں کے لیے اسماء

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لیے اسمائے صفاتی ہوئے۔[1]

الحمدللہ! ان چالیس اسمائے مبارکہ کے وظیفہ کو پڑھنے کی اللہ نے توفیق دی۔ اللہ پاک نے حرم شریف میں بلکہ خانہ کعبہ کے حطیم کے حصہ میں جو کہ خانہ کعبہ کے اندر کا ہی حصہ ہے، جو ہم لوگوں کے لیے باہر کھلا رکھا گیا، میں بار بار پڑھ کر دعا کی۔

الحمدللہ کہ غار حراء میں ایسے وقت پہنچنا نصیب ہوا کہ رش نہیں تھا، چند آدمی تھے۔ اس طرح خوب وہاں بیٹھنا نصیب ہوا۔ اللہ تعالیٰ بار بار یہ سعادت نصیب فرمائیں۔ آمین۔

غارِ حراء سے واپس ظہر تک خانہ کعبہ میں پہنچ گیا۔ پھر نمازِ ظہر حرم شریف کے اندر ادا کر کے غار ثور کے سفر پر روانہ ہوا۔ حرم شریف سے بس غارِ حرا کو بھی جاتی ہے۔ صرف ۲ ریال کرایہ ہوتا ہے۔

بس میں سوار ہوا تو صرف ایک ہی آدمی غالباً سوار تھا۔ اس طرح گویا یہ بس غار ثور پر پہنچی تو بندہ اکیلا تھا اور اکیلا ہی پہاڑ پر روانہ ہو گیا۔ گزشتہ سفر حرمین شریفین میں بھی دو بار غار حرا میں اور دو بار ہی غار ثور میں حاضری نصیب ہوئی تھی۔ لیکن اس وقت اور احباب بھی تھے۔ اس دفعہ اکیلا تھا اور آنے جانے میں وہ ذوق اور شوق

---

[1] جواہر خمسہ۔ تیسرا جوہر۔ گیارھویں فصل۔ ص ۵۱

نصیب ہوا کہ جو منجانب اللہ انعام ہی انعام تھا۔ غار ثور میں جانے والی بس 1 بج کر 15 منٹ پر روانہ ہوئی۔ آدھ گھنٹہ میں پہاڑ کے پاس پہنچ گئی اور (۴۵۔۱) ایک بج کر پینتالیس منٹ پر غار ثور میں پہنچ گیا۔ اس طرح ۵۰ منٹ میں آرام سے چل کر پہنچ گیا۔ اور پھر وہاں ۱۵۔۴ تک قیام رہا۔ اس طرح گویا 1½ گھنٹہ غار ثور کے پاس اور اندر بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ غار ثور میں اس وقت پہنچا کہ وہاں کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ اس لیے کھلا وقت وہاں بیٹھنے، درود شریف پڑھنے کا موقع مل گیا۔ وہاں ہی حرم شریف سے لاؤڈ اسپیکر پر دی گئی اذان سنائی دی اور عجیب شان ہے کہ غار ثور بھی پہاڑ کی چوٹی پر ایسے مقام پر ہے کہ جہاں سے حرم کعبہ، مسجد حرام کے مینار سامنے نظر آتے ہیں۔ نمازِ عصر کی اذان کی آواز گونجی تو غار ثور پر عجیب سماں تھا۔ غارِ ثور کے قریب ایک شخص فاصلہ پر پانی بسکٹ وغیرہ فروخت کرنے والا بیٹھا ہوا تھا۔ اس سے میں نے کہا کہ آؤ مل کر نماز پڑھیں۔ اس طرح غار ثور کے قریب اذان بندہ نے دی اور پھر غار ثور کے قریب ہم دونوں نے مل کر جماعت کے ساتھ نمازِ عصر ادا کی۔ اللہ تعالیٰ نے غار ثور کی برکتوں سے بھی خوب خوب نوازا۔ اور خوب خوب دعائیں کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی رضا کی نعمت سے نوازدیں تو کیا ہی

عبدالوحید حنفی

سعادت ہو! آمین۔

غار ثور سے ۴۵ منٹ میں نیچے کا سفر طے ہوا اور پھر آدھ گھنٹہ میں بس پر حرم شریف خانہ کعبہ کے سامنے حاضری نصیب ہوئی۔ طواف کیے، اور ملتزم سے چمٹ کر دعائیں کیں اور آپ کے لیے بھی بار بار دعائیں زبان سے جاری ہوتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب دعائیں منظور اور مقبول فرمائیں (آمین)۔ اسی طرح پانچویں دن ۱۴ نومبر ۱۹۹۵ء کو منگل کے روز حرم مدینہ کی طرف سفر بس پر شروع کیا۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ تک بس پر ۳۰ ریال کرایہ لگا۔ یہ بھی غیبی طور پر ادا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک سفر میں بہت بہت برکات سے نوازا۔ مدینہ شریف ظہر کے بعد پہنچنا نصیب ہوا۔ نمازِ ظہر مسجد نبوی ﷺ کے اندر ادا کر کے روضۂ مقدسہ پر حاضری کی توفیق ملی۔

روضۂ مقدسہ پر گنبد حضراء کے سایہ میں اس عقیدہ سے درود و سلام کھڑے ہو کر پڑھا کہ حضور ﷺ خود سن بھی رہے ہیں اور دیکھ بھی رہے ہیں۔ پھر حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کی جالی پر سلام عرض کیا۔ اور احباب کی جانب سے بھی سلام عرض کیے۔ آپ کی جانب سے بھی اور آپ کے لیے بھی اور اپنے لیے بھی اور احباب کے لیے بھی اس رحمتوں کے خزینہ میں دعائیں

کیں، اور اللہ تعالیٰ سب دعائیں منظور فرمائیں اور بار بار حاضری نصیب فرمائیں۔کسی شاعر نے کہا ہے۔

وہ مدینہ جو کونین کا تاج ہے
جس کا دیدار مومن کی معراج ہے
جانے والا تو شوق سے جائے مگر
جا کے واپس نہ آئے تو کیا بات ہے
جن پہ ہوتی ہے ان کی نگاہ کرم
جا کے آنکھوں سے چومے نبی کے قدم
زندگی میں خدا ہر مسلمان کو
یہ کرشمہ دکھائے تو کیا بات ہے
یا خدا ایک دن جزبہ عاشقی
یہ کرشمہ دکھائے تو کیا بات ہے
کملی والے کے قدموں میں سر ہو میرا
اور مجھے موت آئے تو کیا بات ہے
سامنے سبز گنبد کا منظر بھی ہو
لب پہ تکبیر اللہ اکبر بھی ہو
ایسے عالم میں زمزم سے لا کر کوئی
ایک ساغر پلائے تو کیا بات ہے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

الحمدللہ کہ روضۂ اقدس پر حاضری کے موقع پر یہ اشعار میں نے پڑھ دیے تھے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی جانب بھی جا کر یہ اشعار پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

روضۂ اقدس کے پاس حاضری کے موقع پر بھی اور حرم کعبہ میں ملتزم کے ساتھ چمٹ کر بھی یہ دعا کی ہے کہ بار بار حرمین شریفین کی حاضری نصیب ہو۔ اور آخری بار شہادت کی موت اور مدینہ منورہ کی موت نصیب ہو اور جنت البقیع میں قبر نصیب ہو۔ آمین۔

حرمین شریفین کی برکات اور سفر کے واقعات تو لکھتے لکھتے قلم رکتا نہیں۔ لیکن اب مختصر کرتا ہوں۔

خادم اہل سنت حافظ عبدالوحید الحنفی

مدینہ شریف میں چالیس نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کرنے والے کے لیے حدیث میں بشارت ہے کہ "میری اس مسجد میں چالیس نمازیں جس نے پڑھیں، جن میں ایک بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ وہ دوزخ سے بَری ہے۔ اور یہ کہ عذاب سے بَری اور نفاق سے بَری ہے"۔ (رواہ مسند احمد و روایۃ الصحیح کذافی الترغیب والترھیب للمنذری ج ۲۔ ص ۲۱۵)

الحمدللہ کہ مسجد نبوی شریف میں نماز جماعت کے ساتھ چالیس سے زائد نمازیں ادا کرنے کی جس طرح اس سفر میں رب العالمین نے توفیق نصیب فرمائی۔ اسی فضل و کرم سے دوزخ اور عذاب اور

نفاق سے بَری کر دیں۔ اور اپنی کامل رضا سے نواز دیں اور حرمین شریفین میں کی گئی سب دعائیں قبول فرمالیں (آمین)۔

۹ دن مدینہ شریف کی حاضری کے دوران الحمدللہ کہ ذکر اذکار اور درود شریف روضہ اقدس کے چاروں طرف کھڑے اور بیٹھے بکثرت پڑھنے کی توفیق ملتی رہی۔ بلکہ اکثر وقت مسجد نبوی ﷺ میں ہی گزارا۔ ان ایام میں مسجد نبوی سے پیدل سفر کر کے جبل احد پر جانا نصیب ہوا، بلکہ جبل احد کی چوٹی پر چڑھ کر غزوہ احد کے میدانِ جنگ کا نقشہ اور صحابہ کرامؓ کے ایک دستہ کی تقرری کے مقام (درہ) کو دیکھنا نصیب ہوا۔ اور شہداء کے مزارات پر دعا کی۔ اور پھر مسجد نبوی ﷺ سے پیدل ہی مسجد قباء میں حاضری دی۔ جس کے بارے میں ارشادِ رسالت ﷺ ہے کہ:

"مسجد قباء میں ایک نماز ایک عمرہ کے برابر ہے"۔[1]

یہاں بھی نوافل پڑھنے کی سعادت ملی۔ اسی طرح دوسری مسجدیں، مسجد قبلتین، مسجد ابو بکرؓ، مسجد عمرؓ، مسجد عثمانؓ، مسجد فتح، مسجد علیؓ، میدانی مسجد غمامہ، جہاں حضور ﷺ نماز عید ادا فرمایا کرتے تھے، کو دیکھا۔ حضور ﷺ کے زمانے میں مدینہ کی آبادی کے مقامات اب تقریباً مسجد نبوی ﷺ میں شامل ہو چکے ہیں۔ دور دور تک

---

[1] رواہ الترمذی۔ مسند احمد۔ سنائی۔ ابنِ ماجہ۔

مسجد نبوی ﷺ کی توسیع ہو چکی ہے۔ مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے لیے ۴۸ دروازے ہیں۔

مسجد نبوی ﷺ کی حدود اب جنت البقیع تک جا چکی ہے۔ مسجد نبوی ﷺ سے روضۂ اقدس پر حاضری کے بعد باب جبرئیلؑ سے نکلیں تو سامنے جنت البقیع صحن کے خاتمہ پر ساتھ ہی اب مل چکی ہے۔ دروازہ سے اندر داخل ہوں تو بالکل سامنے بناتِ رسول ﷺ کے مزارات ہیں۔ حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ اور دائیں ہاتھ پر سامنے حضرت عباسؓ کا مزار ہے۔ جن کے قدموں میں اکٹھے مزارات حضرت امام حسنؓ، حضرت امام زین العابدینؒ اور حضرت امام باقرؒ، حضرت امام جعفر صادقؒ کے مزارات ایک لائن میں ہیں۔ اور ساتھ کونہ میں حضرت فاطمہؓ کا مزار ہے۔ یہاں بھی تقریباً ہر روز حاضری کی توفیق ملتی رہی اور دعا اور سلام عرض کرتا رہا۔ اس کے ساتھ ہی آگے ازواج مطہراتؓ کے مزارات ہیں۔ اور آگے پھر حضرت عقیلؓ بن ابی طالب، حضرت عبداللہ بن جعفر طیارؓ کا مزار ہے۔ اور پھر امام مالکؒ اور امام نافعؒ کا مزار ہے۔ پھر واقعہ حرّہ میں شہید ہونے والوں کے مزارات اور حضرتِ ابراہیم پسرِ رسول اللہ ﷺ کا مزار ہے۔

آگے جائیں تو سامنے حضرت عثمان ذوالنورینؓ کا مزار ہے۔ اور بائیں

جانب کچھ فاصلہ پر حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا مزار ہے۔ اور آخر میں حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت سعد بن عبادہؓ رئیس الانصار کا مزار ہے۔ ان سب مزارات پر بھی بار بار حاضری کی توفیق ملتی رہی۔ اللہ تعالیٰ ان سب صحابہ کرامؓ کے فیوضات سے مستفید فرمائیں اور ان کی شفاعت کا حق دار بنائیں۔

۲۳ نومبر ۱۹۹۵ء کو رات ایک بجے مدینہ منورہ سے واپسی شروع ہوئی۔ سحری کے وقت ۵ بجے صبح جہاز مدینہ شریف کی فضاؤں میں بلند ہوا تو پورا مدینہ جگ مگ کر رہا تھا۔ اور ان میں مسجد نبوی اور گنبد حضراء نگینہ کی طرح چمک رہے تھے۔ بس اسی پر فی الحال حرمین شریفین کی حاضری کا تذکرہ اس دعا پر ہی ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بار بار حرمین شریفین کی حاضری نصیب فرمائیں اور آخر میں شہادت کی موت اور مدینہ شریف میں قبر نصیب ہو۔ آمین۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَّسَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبد الوحید الحنفی

ساکن اوڈھروال (تحصیل و ضلع چکوال)

بروز اتوار ۱۷ رجب ۱۴۱۶ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۹۵ء

☆☆☆☆

کلام حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحبؒ بانی تحریک خدام اہلسنّت پاکستان

مسلم سے!

مسلم خوابیدہ! یہ غفلت؟ تساہل الحذر؟
بستر راحت پہ تو اب تک پڑا ہے بے خبر
لُٹ چکی ہے دولتِ اسلام تیرے ہاتھ سے
مٹ گیا ہے تیرے دِل سے جذبۂ علم و ہنر
کیا تجھے کچھ یاد ہے اسلاف کا طرزِ عمل
مسلموں نے کس طرح کی زندگی اپنی بسر
کون سی ملت کا تو ہے فرد؟ کس کا ہے غلام؟
اپنی حالت سے بھی ناواقف ہے ناداں اس قدر
تو مسلماں تھا، تیری فطرت میں تھا جاہ و جلال
قیصر و کسریٰ کے ایوانوں میں تھا تو جلوہ گر
سارے عالم میں بجا ڈنکا تیرے اسلام کا
تیری پیشانی پہ ظاہر تھا نشان تابندہ تر
تو مربی تھا، زمانہ تھا تیرے زیر نگیں
پاؤں تیرے چومتی تھی دولت و فتح و ظفر
تو خدا کا تھا، خدا ہی پہ بھروسہ تھا تجھے
جز خدا پیش دگر جھکتا نہیں تھا تیرا سر

(بقیہ بر صفحہ 64)

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی حفظہ